# 21262 ـ کیا انشورنس کمپنی سے اپنی رقم کے حصول میں کافر کو وکیل بنا لے

### سوال

میں امریکہ میں زیر تعلیم ہوں، چند ہفتے قبل میرا حادثہ ہوا اللہ تعالی کی قدرت سے میری کمر اور گردن میں مجھے تکلیف و اذیت پہنچی ( ڈاکٹر کے کہنے مطابق پٹھوں میں اکڑاؤ ہے، لیکن کمر کا ایکسرے نہیں ہوا تا کہ یقین ہو جائے ) حادثہ میری غلطی سے نہیں ہوا، اس لیے قانون کے مطابق حادثہ کا سبب بننے والے کی انشورنس کمپنی میرے علاج معالجہ اور گاڑی کی مرمت کی ذمہ دار ہے، کمر اور گردن کی تکلیف کی بنا پر میں نے انشورنس کمپنی سے تین بار رابطہ کیا ہے تا کہ میں ان کے خرچ پر علاج کروا سکوں لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں اور فرار کی کوشش میں ہیں!
کیا مجھے حق حاصل ہے کہ میں کسی کافر وکیل کو حادثہ کا معاوضہ حاصل کرنے میں وکیل بنا لوں، جس کی بنا پر مجھے اذیت ہوئی اور میری مصلحت میں خلل واقع ہوا ہے. ؟
یہ علم میں رہے کہ ہو سکتا ہے وکیل ان سے اتنا معاوضہ حاصل کرلے جو گاڑی کی قیمت سے بھی کئی گناہ زیادہ ہو، مجھے علم نہیں کہ علاج کا خرچ کتنا ہو گا ( امریکہ میں علاج معالجہ بہت مہنگا ہے ).

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر واقعتا کمپنی ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے اور اپنے اوپر لازم کردہ کی ادائیگی نہیں کرتی تو آپ کے لیے وکیل کرنا جائز ہے، اور اس وکیل کا خرچ بھی کمپنی کے ذمہ ہو گا، اور اس میں کمپنی پر کوئی ظلم نہیں، لیکن حادثہ اور آپ کے علاج معالجہ کے متعلق یہ ہے کہ آپ اس کمپنی سے اس رقم سے زیادہ وصول نہ کریں جو آپ انشورنس کی مدت میں ادا کر چکے ہیں، کیونکہ زیادہ رقم سود شمار ہو گی، آپ کے لیے یہ رقم لینا جائز نہیں.

اور جیسا کہ مجھے علم ہے کہ آپ کے ہاں انشورنس اجباری ہے، اور اگر اختیاری ہوتی تو آپ کا انشورنس میں اس طرح کے معاہدے میں شامل ہونا جائز نہیں تھا .